وقت کے تقاضے اور بسنت

صوبہ پنجاب میں ۲۵ سال بعد بسنت پر عائد پابندی اُٹھالی گئی، حکومتی سرپرستی اور حکومتی ترغیب و تحریص کی بنا پر فروری ۲۰۲۶ء کے پہلے عشرے میں پنجاب بالخصوص لاہور میں یہ تہوار منایا گیا اور اس کے اختتام پر قوم کو یہ مژدہ بھی سنایا گیا کہ آئندہ پنجاب کے دوسرے شہروں میں بھی اس کی اجازت دی جائے گی۔ اس تہوار کے حامی اسے اگرچہ موسمِ بہار کے ساتھ جوڑتے ہیں اور برِصغیر کا قدیم ثقافتی تہوار قرار دیتے ہیں، لیکن محقق تاریخ دان ابوریحان البیرونیؒ کی تصنیف ''کتاب الہند'' کے مطابق یہ ہندومت کا مذہبی تہوار ہے۔

بسنت کا جو بھی پس منظر ہو، اسلامی تعلیمات کے ساتھ یہ میل نہیں کھاتا، کیوں کہ اس موقع پر ہونے والی فضول خرچیاں، مرد و زن کا بے محابا اختلاط اور بے ہودہ لہو ولعب کسی بھی اعتبار سے اسلامی تعلیمات سے میل نہیں کھاتا، یہ موقع ہو یا کوئی اور، مرد و زن کا اختلاط اور ناچ گانا جائز نہیں ہے، اور بہت سے غیر شرعی شنیع امور کا سبب و ذریعہ ہے، اس لیے اس سے بچنا ضروری ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔'':

''عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْـمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ.'' (سنن الترمذي، كتاب الزهد عن رسول الله ﷺ، حديث: ۲۳۱۷)

بہر حال! یہ فیصلہ افسوس ناک ہے، بالخصوص ایسے موقع پر جب ہمارا ملک اندرونی دہشت گردی کا شکار ہے اور صوبہ بلوچستان اور خیبر پختون خوا میں فوج اور پولیس کے جوان مادرِ وطن کی بقا، عوام کے تحفظ اور ملک میں امن کے لیے جانوں کے نذرانے پیش کررہے ہیں، آج اگر ہم سُکھ اور چین کا سانس لے رہے ہیں اور دشمن کی اعلانیہ جنگ سے محفوظ ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور ظاہری اسباب میں افواجِ پاکستان کی

غیر متزلزل قربانیوں اور مضبوط فیصلوں کا نتیجہ ہے۔ مئی ۲۰۲۵ء میں ہم دشمن کے ناپاک عزائم دیکھ چکے ہیں، الحمدللہ ہماری افواج نے دشمن کو ہر محاذ پر پسپا ہی نہیں کیا، بلکہ دنیا کے سامنے ہمارا دشمن روسیاہ بھی ہوا، اب وہ درپردہ ہماری بنیادوں کو کھوکھلا کرکے، ملک کا امن تباہ کرکے خاکم بدہن اپنے منصوبوں کی تکمیل چاہتا ہے۔ اسلام آباد میں امام بارگاہ کے اندر نمازِ جمعہ کے دوران دہشت گردی کا دل خراش سانحہ بھی ایسے ہی موقع پر پیش آیا ہے، جس میں کئی بے گناہ جانیں چلی گئیں، اس لیے ایسے موقع پر تو ضرور ان تمام خرافات اور فضولیات سے اجتناب کرنا انتہائی ضروری تھا، لیکن افسوس کے سوا کیا کیا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حکمرانوں کو سمجھ بوجھ عطا فرمائے، انہیں ملک وملت کے مفاد پر مبنی فیصلوں کی توفیق عطا فرمائے، آمین!

اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کی حفاظت فرمائے، ملک دشمن عناصر کی سازشوں اور چالوں کو ناکام فرمائے، فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے جوانوں اور عوام کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور آئندہ ہر قسم کے سانحات سے ملک اور قوم کو محفوظ رکھے، اور حکومت وارباب اقتدار کو اس سلسلے میں درپیش مشکلات سے نجات عطا فرمائے، ان کے فیصلوں کو صائب کرکے ان کی دست گیری فرمائے، آمین یا رب العالمین!

وصلّی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہٖ سیّدنا محمّد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ أجمعین!

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....

دعاءِ مغفرت اور ایصالِ ثواب کی درخواست

جامعہ کے استاذ اور دفترِ اہتمام کے ناظم حضرت مولانا سلیم امین صاحب زید مجدہٗ کی بڑی ہمشیرہ ۱۶؍شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ مطابق ۵؍فروری ۲۰۲۶ء بروز جمعرات انتقال کرگئیں، إنا للہ و إنا إلیہ راجعون، اللّٰھم اغفر لھا وارحمھا وعافھا واعف عنھا وأکرم نزلھا ووسع مدخلھا، آمین.

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، حضرت مولانا سلیم امین صاحب اور تمام پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے، آمین۔

ماہنامہ بینات کے قارئین سے مرحومہ کے لیے دعاءِ مغفرت اور ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔